32

سرکاری رپورٹ

بلوچستان صوبائی اسمبلی

مباحثات

دوشنبہ - ۲۲ جولائی ۱۹۷۴ء

نمبر شمار	مندرجات	صفحہ
۱	تلاوت کلام پاک و ترجمہ	۱
۲	درخواست ہائے رخصت ارکان اسمبلی	۲
۳	اسمبلی کے قواعدِ انضباط کار میں ترمیم	۳
۴	بلوچستان کے جنگلی جانوروں کے تحفظ کے مسودہ قانون مصدرہ ۱۹۷۴ء کا منظور کیا جانا۔	۴

جلد ہشتم

شمارہ [illegible] (۲/۲)

ممبران جنہوں نے اجلاس میں شرکت کی

۱۔ میر جام غلام قادر خان
۲۔ نواب غوث بخش رئیسانی
۳۔ میر یوسف علی خان مگسی
۴۔ میاں سیف اللہ خان پراچہ
۵۔ مولینا صالح محمد
۶۔ مولینا محمد حسن شاہ
۷۔ مسٹر صابر علی بلوچ
۸۔ میر شاھنواز خان شاھلیانی
۹۔ خان محمود خان اچکزئی
۱۰۔ نوابزادہ تیمور شاہ جوگیزئی
۱۱۔ سردار انور جان کھیتران
۱۲۔ مس فضیلہ عالیانی
۱۳۔ میر قادر بخش بلوچ

مورخہ ۲۲ جولائی بروز دوشنبہ اسمبلی کا اجلاس دس بجے
صبح زیر صدارت سردار محمد خان بارو زئی اسپیکر
صوبائی اسمبلی منعقد ہوا ۔

تلاوت کلام پاک و ترجمہ از قاری افتخار احمد کاظمی ،

أَعُوذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ ، بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ،
یٰبُنَیَّ اَقِمِ الصَّلٰوۃَ وَاْمُرْ بِالْمَعْرُوْفِ وَانْہَ عَنِ الْمُنْکَرِ وَاصْبِرْ عَلٰی مَآ اَصَابَکَ
اِنَّ ذٰلِکَ مِنْ عَزْمِ الْاُمُوْرِ ۝ وَلَا تُصَعِّرْ خَدَّکَ لِلنَّاسِ وَلَا تَمْشِ فِی الْاَرْضِ
مَرَحًا ؕ اِنَّ اللّٰہَ لَا یُحِبُّ کُلَّ مُخْتَالٍ فَخُوْرٍ ۝ وَاقْصِدْ فِیْ مَشْیِکَ وَاغْضُضْ
مِنْ صَوْتِکَ ؕ اِنَّ اَنْکَرَ الْاَصْوَاتِ لَصَوْتُ الْحَمِیْرِ ۝

صَدَقَ اللّٰہُ الْعَظِیْمُ ۝ (س ۲۱ ۔ آیات ۱۷ تا ۱۹)

میں پناہ میں آتا ہوں اللہ کی شیطان مردود کے شر سے ۔ شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان اور نہایت رحم کرنے والا ہے ۔
یہ آیات کریمہ جو تلاوت کی گئی ہیں ، اکیسویں پارہ کے بارھویں رکوع کی ہیں ۔ ارشاد ربانی ہے :۔
(حضرت لقمان علیہ السلام نے اپنے بیٹے کو نصیحت کرتے ہوئے فرمایا) اے میرے بیٹے ! نماز کو قائم رکھو ، اور اچھے کاموں کی نصیحت کیا کرو ۔ اور برے کاموں سے منع کیا کرو ! اور جو کچھ ناموافق حالات پیش آئیں ۔ اس پر صبر کیا کرو ۔ بیشک یہ صبر ہمت کے کاموں میں سے ہے ، اور لوگوں سے اپنا رخ مت پھیرو ، اور زمین پر اکڑ کر مت چلو ۔ بیشک اللہ کسی تکبر کرنے والے ، فخر کرنے والے کو پسند نہیں کرتا ۔ اور اپنی چال میں میانہ روی اختیار کرو ۔ اور اپنی آواز کو پست رکھو ۔ بیشک سب سے بری آواز گدھے کی ہوتی ہے ۔

وَمَا عَلَیْنَآ اِلَّا الْبَلٰغُ ؕ

مسٹر اسپیکر کچھ چھٹی کی درخواستیں ہیں ۔

سیکرٹری اسمبلی (مسٹر محمد اطہر) میر احمد نواز خان بگٹی کی درخواست مورخہ ۲۲ ؍جولائی ۱۹۷۴ء
جناب والا ! گزارش ہے کہ میں حالیہ اسمبلی اجلاس میں ۱۵ ؍جولائی تا ۱۹ ؍جولائی
شرکت نہیں کر سکا
اس لئے از راہ کرم میرے حق میں چھٹی منظور فرمائی جائے ۔

مسٹر اسپیکر :- اب سوال یہ ہے کہ چھٹی منظور کی جائے
(چھٹی منظور کی گئی ۔

سیکرٹری میر احمد نواز خان بگٹی کی درخواست مورخہ ۲۲ ؍جولائی ۱۹۷۴ء ۔

Agha Abdul Karim Khan, MPA could not attend the Assembly session from 3rd June, 1974 due to illness.

I request on his behalf that he may be granted leave from the sittings of the Assembly from 3.6.1974 up to the end of the session.

Mr. Speaker : The question is whether leave be granted?

Leader of the House: (Jam Mir Ghulam Qadir Khan) Point of Order:

I would like to know whether any member can apply for leave on behalf of the absentee member.

Mr. Speaker: Yes. According to sub-rule (3) of Rule 51 where a Member is prevented or incapacitated from making such an application, leave of the Assembly may be granted on an application, being made by any other Member on his behalf.

Leader of the House: I do not think the Member is prevented or incapacitated to make an application. Therefore, another Member cannot make an application on his behalf.

Mr. Speaker: You are in position to grant or reject the application. I will put the question again.

The question is whether leave be granted ?

(Voices — No)

Mr Speaker The leave is rejected.

Amendment in the Provincial Assembly of Baluchistan Rules of Procedure and Conduct of Business, 1974.

Mr Speaker: The Minister for Law and Parliamentary Affairs wants leave to move for the amendment of the Provincial Assembly of Baluchistan Rules of Procedure and Conduct of Business 1974, as under :—

In Sub-Rule (2) of Rule 160, the following be added, namely:—

> "The quorum for the meeting of the Committee shall be three members of the Committee".

As there is no objection the Member has the leave of the House.

Minister for Law & Parliamentary Affairs:
(Mian Saifullah Khan Paracha) Sir, I move that:—

The proposed amendment be taken into consideration.

Mr. Speaker: The motion moved is that :—

The proposed amendment be taken into consideration.

(The motion was carried)

Mr. Speaker : The question is that:—

The proposed amendment be passed.

(The motion was carried.)

بلوچستان کے جنگلی جانوروں کے تحفظ کا مسودہ قانون مصدرہ ۱۹۷۴ء

مسٹر اسپیکر :۔ وزیر متعلقہ اپنی تحریک پیش کریں۔

وزیر زراعت سردار غوث بخش رئیسانی میں تحریک پیش کرتا ہوں کہ

بلوچستان کے جنگلی جانوروں کے تحفظ کے مسودہ قانون مصدرہ ۱۹۷۴ء کو فی الفور زیر بحث لایا جائے۔

مسٹر اسپیکر تحریک یہ ہے کہ

بلوچستان کے جنگلی جانوروں کے تحفظ کے مسودہ قانون مصدرہ ۱۹۷۴ء کو فی الفور زیر بحث لایا جائے۔

(تحریک منظور کی گئی)

مسٹر اسپیکر اب مسودہ قانون پر کلاز وار بحث ہو گی۔

وزیر زراعت جناب! میں کچھ ترامیم پیش کرنا چاہتا ہوں اگر آپ اور ایوان اجازت دے دیں تو میں پیش کر دوں۔

مسٹر اسپیکر ترامیم کا نوٹس دو دن پہلے دینا چاہیئے تھا۔

وزیر زراعت آپ اجازت دیں تو بغیر نوٹس کے بھی پیش کی جا سکتی ہیں صرف دو تین ترمیمیں

ہیں جو ضروری ہیں ۔ آپ اجازت دے دیں ، ایوان کو کوئی اعتراض نہیں ۔

مسٹر اسپیکر اجلاس کی کارروائی آدھ گھنٹے کے لئے ملتوی کی جاتی ہے ۔

(اس مرحلہ پر دس بج کر دس منٹ پر اجلاس کی کارروائی آدھ گھنٹہ کیلئے ملتوی ہو گئی)
اجلاس کی کارروائی وقفہ کے بعد دس بج کر چالیس منٹ پر دوبارہ مسٹر اسپیکر کی صدارت میں شروع ہوئی ۔

کلاز ۲

مسٹر اسپیکر :۔ سوال یہ ہے کہ
کلاز ۲ کو مسودہ قانون ہذا کا جزو قرار دیا جائے ۔
(تحریک منظور کی گئی)

کلاز ۳

مسٹر اسپیکر سوال یہ ہے کہ
کلاز ۳ کو مسودہ قانون ہذا کا جزو قرار دیا جائے ۔
(تحریک منظور کی گئی)

کلاز ۴

مسٹر اسپیکر سوال یہ ہے کہ
کلاز ۴ کو مسودہ قانون ہذا کا جزو قرار دیا جائے ۔
(تحریک منظور کی گئی)

کلاز ۵

مسٹر اسپیکر سوال یہ ہے کہ

کلاز ۵ کو مسودہ قانون ہذا کا جزو قرار دیا جائے

(تحریک منظور کی گئی)

کلاز ۶

مسٹر اسپیکر سوال یہ ہے کہ

کلاز ۶ کو مسودہ قانون ہذا کا جزو قرار دیا جائے۔

(تحریک منظور کی گئی)

کلاز ۷

مسٹر اسپیکر سوال یہ ہے کہ

کلاز ۷ کو مسودہ قانون ہذا کا جزو قرار دیا جائے۔

(تحریک منظور کی گئی)

کلاز ۸

مسٹر اسپیکر سوال یہ ہے کہ

کلاز ۸ کو مسودہ قانون ہذا کا جزو قرار دیا جائے۔

(تحریک منظور کی گئی)

کلاز ۹

مسٹر اسپیکر سوال یہ ہے کہ
کلاز ۹ کو مسودہ قانون ہذا کا جزو قرار دیا جائے ۔
(تحریک منظور کی گئی)

کلاز ۱۰

مسٹر اسپیکر سوال یہ ہے کہ
کلاز ۱۰ کو مسودہ قانون ہذا کا جزو قرار دیا جائے
(تحریک منظور کی گئی)

کلاز ۱۱

مسٹر اسپیکر سوال یہ ہے کہ
کلاز ۱۱ کو مسودہ قانون ہذا کا جزو قرار دیا جائے ۔
(تحریک منظور کی گئی)

کلاز ۱۲

مسٹر اسپیکر سوال یہ ہے کہ
کلاز ۱۲ کو مسودہ قانون ہذا کا جزو قرار دیا جائے ۔
(تحریک منظور کی گئی)

کلاز ۱۳

مسٹر اسپیکر۔ ~~مسٹر اسپیکر~~ سوال یہ ہے کہ

کلاز ۱۳ کو مسودہ قانون ہذا کا جزو قرار دیا جائے ۔

(تحریک منظور کی گئی)

کلاز ۱۴

مسٹر اسپیکر۔ سوال یہ ہے کہ

کلاز ۱۴ کو مسودہ قانون ہذا کا جزو قرار دیا جائے ۔

(تحریک منظور کی گئی)

کلاز ۱۵

مسٹر اسپیکر۔ سوال یہ ہے کہ

کلاز ۱۵ کو مسودہ قانون ہذا کا جزو قرار دیا جائے ۔

(تحریک منظور کی گئی)

کلاز ۱۶

مسٹر اسپیکر۔ ~~مسٹر اسپیکر~~ سوال یہ ہے کہ

کلاز ۱۶ کو مسودہ قانون ہذا کا جزو قرار دیا جائے ۔

(تحریک منظور کی گئی)

کلاز ۱۷

مسٹر اسپیکر۔ اس میں ترمیم ہے وزیر متعلقہ ترمیم پیش کریں ۔

Minister for Agriculture : I move that:—

For sub-clause (v) the following be substituted:—

> "Provided further that alteration in boundaries may be allowed by the authorities competent to constitute the Game Sanctuary, National Park and Game Reserve."

Mr. Speaker : Clause under consideration, the amendment moved is that:—

For sub-clause (v) the following be substituted:—

> "Provided further that alteration in boundaries may be allowed by the authorities competent to constitute the Game Sanctuary, National Park and Game Reserve

(The amendment was carried)

مسٹر اسپیکر۔ اب تحریک یہ ہے کہ کلاز ۱۷ کو ترمیم شدہ صورت میں مسودہ قانون ہذا کا جزو قرار دیا جائے۔

(تحریک منظور کی گئی)

کلاز ۱۸

مسٹر اسپیکر۔ تحریک یہ ہے کہ

کلاز ۱۸ کو مسودہ قانون ہذا کا جزو قرار دیا جائے۔

(تحریک منظور کی گئی)

کلاز ۱۹

مسٹر اسپیکر تحریک یہ ہے کہ

کلاز ۱۹ کو مسودہ قانون ہذا کا جزو قرار دیا جائے

(تحریک منظور کی گئی)

کلاز ۲۰

مسٹر اسپیکر اب سوال یہ ہے کہ

کلاز ۲۰ کو مسودہ قانون ہذا کا جزو قرار دیا جائے ۔

(تحریک منظور کی گئی)

کلاز ۲۱

مسٹر اسپیکر اب سوال یہ ہے کہ

کلاز ۲۱ کو مسودہ قانون ہذا کا جزو قرار دیا جائے ۔

(تحریک منظور کی گئی)

کلاز ۲۲

مسٹر اسپیکر سوال یہ ہے کہ

کلاز ۲۲ کو مسودہ قانون ہذا کا جزو قرار دیا جائے ۔

(تحریک منظور کی گئی)

کلاز ۲۳

مسٹر اسپیکر سوال یہ ہے کہ

کلاز ۲۳ کو مسودہ قانون ہذا کا جز قرار دیا جائے۔

(تحریک منظور کی گئی)

کلاز ۲۴

مسٹر اسپیکر سوال یہ ہے کہ

کلاز ۲۴ کو مسودہ قانون ہذا کا جز قرار دیا جائے۔

(تحریک منظور کی گئی)

کلاز ۲۵

مسٹر اسپیکر سوال یہ ہے کہ

کلاز ۲۵ کو مسودہ قانون ہذا کا جز قرار دیا جائے۔

(تحریک منظور کی گئی)

کلاز ۲۶

مسٹر اسپیکر سوال یہ ہے کہ

کلاز ۲۶ کو مسودہ قانون ہذا کا جزو قرار دیا جائے ۔

(تحریک منظور کی گئی)

کلاز ۲۷

مسٹر اسپیکر کلاز ۲۷ میں ایک ترمیم کا نوٹس ہے ، وزیر متعلقہ اپنی ترمیم پیش کریں ۔

Minister for Agriculture : I move that:—

In sub-clause (2) in the fourth line after the word, "case" the word "of" be substituted by the word "or".

Mr. Speaker : Clause under consideration, amendment moved is that:—

In sub-clause (2) in the fourth line after the word "case" the word "of" be substituted by the word "or".

(The amendment was carried)

مسٹر اسپیکر سوال یہ ہے کہ

کلاز ۲۷ کو ترمیم شدہ صورت میں مسودہ قانون ہذا کا جزو قرار دیا جائے ۔

(تحریک منظور کی گئی)

کلاز ۲۸

مسٹر اسپیکر سوال یہ ہے کہ

کلاز ۲۸ کو مسودہ قانون ہذا کا جزو قرار دیا جائے۔

(تحریک منظور کی گئی)

کلاز ۲۹

مسٹر اسپیکر سوال یہ ہے کہ

کلاز ۲۹ کو مسودہ قانون ہذا کا جزو قرار دیا جائے۔

(تحریک منظور کی گئی)

کلاز ۳۰

مسٹر اسپیکر سوال یہ ہے کہ

کلاز ۳۰ کو مسودہ قانون ہذا کا جزو قرار دیا جائے۔

(تحریک منظور کی گئی)

کلاز ۳۱

مسٹر اسپیکر سوال یہ ہے کہ

کلاز ۳۱ کو مسودہ قانون ہذا کا جزو قرار دیا جائے۔

(تحریک منظور کی گئی)

گلاز ۳۲

مسٹر اسپیکر سوال یہ ہے کہ

کلاز ۳۲ کو مسودہ قانون ہذا کا جزو قرار دیا جائے ۔

(تحریک منظور کی گئی)

کلاز ۳۳

مسٹر اسپیکر سوال یہ ہے کہ

کلاز ۳۳ کو مسودہ قانون ہذا کا جزو قرار دیا جائے ۔

(تحریک منظور کی گئی)

کلاز ۳۴

مسٹر اسپیکر سوال یہ ہے کہ

کلاز ۳۴ کو مسودہ قانون ہذا کا جزو قرار دیا جائے ۔

(تحریک منظور کی گئی)

کلاز ۳۵

مسٹر اسپیکر سوال یہ ہے کہ

کلاز ۳۵ کو مسودہ قانون ہذا کا جزو قرار دیا جائے ۔

(تحریک منظور کی گئی)

کلاز ٣٦

مسٹر اسپیکر سوال یہ ہے کہ

کلاز ٣٦ کو مسودہ قانون ہذا کا جزو قرار دیا جائے۔

(تحریک منظور کی گئی)

کلاز ٣٧

مسٹر اسپیکر سوال یہ ہے کہ

کلاز ٣٧ کو مسودہ قانون ہذا کا جزو قرار دیا جائے۔

(تحریک منظور کی گئی)

کلاز ٣٨

مسٹر اسپیکر سوال یہ ہے کہ

کلاز ٣٨ کو مسودہ قانون ہذا کا جزو قرار دیا جائے۔

(تحریک منظور کی گئی)

کلاز ٣٩

مسٹر اسپیکر سوال یہ ہے کہ

کلاز ٣٩ کو مسودہ قانون ہذا کا جزو قرار دیا جائے۔

(تحریک منظور کی گئی)

کلاز ۴۰

مسٹر اسپیکر کلاز ۴۰ میں ایک ترمیم ہے، وزیر متعلقہ پیش کریں۔

Minister for Agriculture : Sir I beg to move that:—

Sub-clause (2) be omitted.

Mr. Speaker : Clause under consideration, the amendment moved is that:-

Sub-clause (2) be omitted.

(The amendment was carried)

مسٹر اسپیکر سوال یہ ہے کہ
کلاز ۴۰ کو ترمیم شدہ صورت میں مسودہ قانون ہذا کا جزو قرار دیا جائے۔
(تحریک منظور کی گئی)

کلاز ۴۱

مسٹر اسپیکر:- سوال یہ ہے کہ
کلاز ۴۱ کو مسودہ قانون ہذا کا جزو قرار دیا جائے۔
(تحریک منظور کی گئی)

کلاز ۴۲

مسٹر اسپیکر سوال یہ ہے کہ

کلاز ۴۲ کو مسودہ قانون ہذا کا جزو قرار دیا جائے ۔

(تحریک منظور کی گئی)

کلاز ۴۳

مسٹر اسپیکر سوال یہ ہے کہ

کلاز ۴۳ کو مسودہ قانون ہذا کا جزو قرار دیا جائے ۔

(تحریک منظور کی گئی)

گوشوارہ اوّل

مسٹر اسپیکر سوال یہ ہے کہ

گوشوارہ اوّل کو مسودہ قانون ہذا کا گوشوارہ اوّل قرار دیا جائے ۔

(تحریک منظور کی گئی)

گوشوارہ دوئم

مسٹر اسپیکر سوال یہ ہے کہ

گوشوارہ دوئم کو مسودہ قانون ہذا کا گوشوارہ دوئم قرار دیا جائے ۔

(تحریک منظور کی گئی)

گوشوارہ سوئم

مسٹر اسپیکر:- سوال یہ ہے کہ

گوشوارہ سوئم کو مسودہ قانون ہذا کا گوشوارہ سوئم قرار دیا جائے۔

(تحریک منظور کی گئی)

تمہید

مسٹر اسپیکر سوال یہ ہے کہ

تمہید کو مسودہ قانون ہذا کی تمہید قرار دیا جائے۔

(تحریک منظور کی گئی)

مختصر عنوان وسعت و آغاز نفاذ

مسٹر اسپیکر:- سوال یہ ہے کہ

مختصر عنوان، وسعت و آغاز نفاذ کو مسودہ قانون ہذا کا مختصر عنوان وسعت و آغاز نفاذ قرار دیا جائے۔

(تحریک منظور کی گئی)

مسٹر اسپیکر وزیر زراعت اگلی تحریک پیش کریں۔

سردار غوث بخش رئیسانی میں تحریک پیش کرتا ہوں کہ

بلوچستان کے جنگلی جانوروں کے تحفظ کے ترمیم شدہ مسودہ قانون مصدرہ

۱۹۷۴ء کو منظور کیا جائے۔

مسٹر اسپیکر تحریک یہ ہے کہ

بلوچستان کے جنگلی جانوروں کے تحفظ کے ترمیم شدہ مسودہ قانون مصدرہ ۱۹۷۴ء کو منظور کیا جائے۔

مس فضیلہ عالیانی جناب والا! میں اس بل کے بارے میں کچھ عرض کرنا چاہتی ہوں۔

مسٹر اسپیکر اب ایوان کے سامنے ترمیم شدہ منظور کی ہوئی تحریک ہے۔ آپ اس کے حق میں ہیں یا اگر مخالفت کرنا چاہتی ہیں تو کہیں

مس فضیلہ عالیانی جناب والا! میں اس بل کی مخالفت کرتی ہوں۔

جناب والا! اگر میں چاہتی تو اس کی ہر کلاز پہ مخالفت کر سکتی تھی۔ میں نے ہمیشہ اس ایوان میں یہ کہا ہے کہ میری مخالفت برائے مخالفت نہ ہو گی۔ اس سے میرا مقصد صرف یہ ہو گا کہ ہمارے حزب اقتدار کے بنچ پر بیٹھے ہوئے جو اراکین ہیں جو گورنمنٹ پارٹی کے ہیں وہ اپنی اصلاح کر سکیں۔ اب کئی بل پیش کئے جا چکے ہیں۔ میں ہمیشہ اپنی تجاویز پیش کرتی رہی ہوں لیکن مجھے ہمیشہ حزب اقتدار نے یہ کہا کہ آپ کی مخالفت برائے مخالفت ہے لیکن سب کو یاد ہو گا کہ اس ایوان میں جب بھی کوئی بل پیش ہوا میں چیختی چلاتی رہی کہ برائے خدا اسے پہلے کمیٹی کے سپرد کیا جائے۔ اور اس کے بعد اسے ایوان میں پیش کیا جائے۔ لیکن جناب ایسا نہیں ہوا جس کا نتیجہ کیا ہوا کہ آج جب ایوان میں بل پیش کیا گیا تو ایوان کی کارروائی آدھ گھنٹے کے لیے روک دی گئی۔ اور ترمیمات کے لیے ایوان کا قیمتی وقت ضائع کیا گیا۔ اس کے بعد ایوان نے اپنی کارروائی شروع کی۔ جناب والا! اگر اس بل کو کمیٹی کے سپرد کیا جاتا تو وزیر متعلقہ اور معزز ممبر صاحبان اسے اچھی طرح پڑھتے اور اپنی ترمیمات لاتے جناب والا! وقت ضائع ہو رہا ہے اور نقصان ہو رہا ہے کیونکہ بغیر کسی وجہ کے ایوان کی کارروائی

روک دی جاتی ہے۔ اور عین وقت پر ہمارے پاس کوئی ترمیم نہیں ہوتی اور نہ یہ معلوم ہوتا ہے کہ کیا ترمیم کی جا رہی ہے۔ جناب والا! یہ حشر ہے ہماری گورنمنٹ پارٹی کا۔ جب حکومت کوئی ایکٹ یا بل نافذ کرتی ہے۔ تو مقصد معاشرے کی اصلاح، فلاح و بہبود، عوام کے ساتھ یکساں انصاف اور ایک دوسرے کے حقوق کا تحفظ ہوتا ہے۔ لیکن یہ بل سراسر ایسا نہیں کہ ان تقاضوں کو پورا کرتا ہو بلکہ یہ بل اصلاحات کی روح کے منافی ہے۔ اس ایکٹ کے تحت چند افراد جو حکومت کے منظور نظر ہوں گے انہیں فائدہ پہنچتا رہے گا۔ یا اس سے بلوچستان کے معصوم اور بے گناہ لوگوں کو حکومت آسانی سے گرفت میں لے سکتی ہے۔ جناب والا! اس بل میں جیسے میں نے پہلے کہا کہ بہت سی ایسی چیزیں ہیں جن کی میں وضاحت کرتی لیکن اس کا فائدہ بھی کیا ہے۔ حزب اقتدار کے ارکان کو میں چھوٹی سی بات کہتی ہوں تو وہ مانتے نہیں ہیں۔ اور باتیں یہاں کہوں تو وہ کیسے مانیں گے۔ اگر میں اس کی مخالفت کروں یا نقائص بتاؤں تو وہ کہاں مانیں گے۔

جناب والا! اس ایکٹ کے تحت ایک افسر کو اتنے اختیارات دیئے گئے ہیں کہ وہ بغیر عدالتی کارروائی یا بغیر مجسٹریٹ کے حکم کے کوئی بھی گرفتاری عمل میں لا سکتا ہے۔ بلکہ صرف یہ نہیں ہے۔ اس میں ترامیم ہو سکتی ہیں خاص ترامیم ہو سکتی ہیں۔

وزیر زراعت پوائنٹ آف آرڈر۔ جناب والا! میرے خیال میں معزز ممبر صاحبہ مسودہ قانون کی مخالفت نہیں کر رہی ہیں۔ بلکہ ترامیم کی مخالفت کر رہی ہیں۔

مسٹر اسپیکر وہ اس مسودہ قانون کے منظور کیے جانے کی مخالفت کر رہی ہیں۔

مس فضیلہ عالیانی جناب والا! بلوچستان میں اگر کسی آدمی سے بدلہ لینا ہو تو وہ افسر اس آدمی پر الزام لگا کر اس بل کے تحت قید کرا سکتا ہے مختصر یہ کہ اس بل کو کمیٹی کے سپرد کیا جاتا۔ اور اس پر نظر ثانی ہوتی۔ پھر اس کو ایوان میں پیش کیا جاتا۔ تاکہ یہ آدھ گھنٹہ جو اس معزز ایوان کا ضائع ہوا وہ نہ ہوتا، کمیٹی ہی میں بحث کر کے اس کو درست کیا جاتا۔ شاید

آج معزز ممبران میری بات مان چکے ہوں گے۔ کہ جو میں کہتی ہوں وہ غلط نہیں ہوتا کہ اس بل کو کمیٹی کے سپرد کیا جاتا اور پھر اس کو اسمبلی میں پیش کیا جاتا۔

میر صابر علی بلوچ :- جناب والا ! میرا صوبہ ....

مس فضیلہ عالیانی جناب والا ! اس کے جواب میں وزیر صاحب ہی بول سکتے ہیں۔

مسٹر اسپیکر آپ نے مخالفت کی ہے تو اس پر بحث ہو سکتی ہے۔

میر صابر علی بلوچ جناب ! میرا صوبہ حیوانات کی دولت سے مالا مال ہے۔ لیکن رفتہ رفتہ اس اثاثے سے محروم ہو رہا ہے۔ جیسے کہ ہماری حکومت نے محسوس کیا اور اس بل کو اس ایوان میں پیش کیا تاکہ اس قومی نقصان کو بچایا جا سکے۔ میں سمجھتا ہوں کہ جنگلی جانوروں کے تحفظ کا قانون ایک مکمل اور جامع قانون ہے۔ لیکن جناب والا ! میں ایک بات عرض کرنا چاہتا ہوں کہ کلاز نمبر ۳۳ میں مقامی انتظامی افسروں کو بہت وسیع اختیارات دے دیئے گئے ہیں۔ جن کے غلط استعمال سے عوام پریشان ہو سکتے ہیں۔ جناب والا ! صرف شک کی بناء پر گورنمنٹ کا ایک افسر پانچ سو روپے تک جرمانہ کر سکتا ہے۔ لیکن اس چیز کا یہاں پر ذکر نہیں کیا گیا کہ کس درجے کا افسر یہ جرمانہ کر سکتا ہے اس کا مطلب یہ ہے کہ ایک گیم افسر جس کی تنخواہ دو سو دس روپے ہوتی ہے اگر چاہے تو وہ پانچ سو روپے جرمانہ کر دے تو یہ ٹھیک نہیں ہے۔ اس بل کی سخت ضرورت تھی اور میں اپنی حکومت کو مبارکباد پیش کرتا ہوں کہ انہوں نے اس چیز کو محسوس کیا کہ اس بل کو پیش کرنے کی ضرورت ہے۔ اور ایک قانون بنانے کی ضرورت ہے جس سے اس اثاثے کو بچایا جائے۔ ۔ اس ایوان کی معزز رکن محترمہ فضیلہ عالیانی نے فرمایا کہ میں چاہتی تو اس بل کی ایک ایک کلاز پہ مخالفت کر سکتی ہوں۔ میں سمجھتا ہوں کہ اس بل کی سوائے کلاز ۳۳ کے کوئی بات نہیں ہے۔ باقی جو کچھ اس میں کہا گیا ہے اس ملک کے مفاد کی خاطر کہا گیا ہے۔ اور اس ملک کے قومی اثاثے کو بچانے کی خاطر کیا گیا ہے۔ ویسے اگر اس بل میں اور کوئی بات ہوتی تو معزز ممبر صاحبہ اس پر ضرور

بولتیں ۔ جناب والا آخر میں میں درخواست کرتا ہوں کہ اس بل کی کلاز نمبر ۲۳ کو بل سے خارج کر دیا جائے ۔

مسٹر اسپیکر کلاز نمبر ۲۳ اس مسودہ قانون کا حصہ بن چکا ہے ۔ جس وقت یہ کلاز ایوان کے سامنے تھا ۔ آپ نے کچھ نہیں کہا کسی نے مخالفت نہ کی ۔

میر صابر علی بلوچ :- جناب والا ! یہ میری التجا ہے ۔

مسٹر اسپیکر اس وقت التجا کی کوئی گنجائش نہیں ہے ۔

وزیر قانون و پارلیمانی امور جناب اسپیکر : جہاں تک مسودہ قانون کا تعلق ہے اس کی درحقیقت مخالفت نہیں ہوئی اور میں اس سلسلے میں اپوزیشن کا مشکور ہوں کہ جہاں تک قانون سازی کا کام ہے ۔ انہوں نے ہمارے ساتھ تعاون کیا ہے ۔ جہاں تک ترمیم کا تعلق ہے ۔ ہر ممبر کا حق ہے ۔ جہاں تک کلاز نمبر ۲۳ کا تعلق ہے ۔ جناب اسپیکر ! اس میں یہ لکھا ہوا ہے کہ حکومت اس ایکٹ کے تحت تعینات کردہ افسر کو سرکاری گزٹ میں اعلان کے ذریعے اختیار دے سکتی ہے ۔ اس کو ہر آفیسر تو نہیں کر سکتا ۔ میرے معزز دوستوں نے کہا ہے کہ یہ افسر ناجائز فائدہ اٹھائیں گے ۔ اگر یہ خدشہ ہے تو میں متعلقہ وزیر صاحب سے التجا کروں گا کہ یہ اختیار کسی ذمہ دار افسر سے نیچے کو حاصل نہ ہو ۔ کیونکہ ہم نے یقین دہانی تو کرائی ہے کہ ناجائز استعمال نہ ہو گا ۔ اور گورنمنٹ یہ اختیار تو دے سکتی ہے کہ وہ افسر کس درجے کا ہو میرے خیال میں وزیر متعلقہ اس پر روشنی ڈالیں گے ۔ تاکہ جو خدشہ ظاہر کیا گیا ہے وہ دور ہو سکے اور اس ایکٹ سے جنگلی جانوروں کا تحفظ ہو سکے ۔ میرے خیال میں اس کو بہت ترقی دینے کی ضرورت ہے ۔ اس لئے یہ مسودہ قانون یہاں لایا گیا تھا ۔ میں اس کی مکمل حمایت کرتا ہوں ۔ اور باقی کلاز ۳۴ کے متعلق اپنے خیالات پیش کر دیئے ہیں ۔

وزیر زراعت - جناب والا! میں اس ایوان کا شکر گزار ہوں کہ انہوں نے اس مسودہ قانون کی حمایت کی، مخالفت نہیں کی۔ معزز ممبر صاحبہ نے کچھ نکتہ چینی کی ہے۔ ایک تو یہ کہ اس کو کمیٹی میں لے جایا جاتا۔ میں ان کو یقین دلانا چاہتا ہوں کہ جو وقت ترمیم پر لگا ہے ہم اس کے بدلے دو گھنٹے اور بھی بیٹھ جائینگے اگر وہ کوئی ترمیم پیش کرنا چاہتیں تو وہ ترمیم یہاں لے آتیں۔ یہ خدشہ کہ اس کے ذریعہ لوگوں کو دو گنی مائیں تنگ کیا جائیگا، بے بنیاد ہے۔ کیا اس قانون کے ذریعہ ہی کسی کو تنگ کرنا باقی رہ گیا ہے؟ اور لوگ بڑے بڑے کام کر رہے ہیں جن کی اس قانون کے ذریعے جو سزا رکھی گئی ہے۔ وہ کچھ بھی نہیں ہے۔ اسلئے میرے خیال میں یہ خدشہ نہیں ہونا چاہیئے کلاز نمبر ۳۴ کے متعلق میں یہ عرض کر دوں گا کہ ایسے افسر کو یہ اختیار دیا جائے گا جس کے بارے میں ہم جانتے ہوں کہ وہ اس کا ناجائز استعمال نہیں کریگا میں یقین دلاتا ہوں کہ اس کا صحیح استعمال کیا جائیگا اور اس قانون کو صحیح طریقے سے استعمال کیا جائیگا اور کسی ایسے شخص کو یہ اختیارات نہیں دیئے جائینگے کہ وہ اسکا غلط استعمال کرے،

مسٹر اسپیکر:- اب سوال یہ ہے کہ

بلوچستان جنگلی جانوروں کے تحفظ کے ترمیم شدہ مسودہ قانون مصدرہ ۱۹۷۴ء کو منظور کیا جائے۔

(تحریک منظور کی گئی)

(بل منظور ہوا)

مسٹر اسپیکر: اب اجلاس کی کارروائی ۵ اگست ۱۹۷۴ء کی صبح دس بجے تک ملتوی کی جاتی ہے۔

(اس مرحلہ پر گیارہ بج کر بیس منٹ پر اجلاس کی کارروائی ۵ اگست ۱۹۷۴ء تک کے لیے ملتوی ہو گئی)